نمبر ۵ — جلد ۳۹

RAMPUR STATE GAZETTE

گزٹ ریاست رامپور

بحکم بندگان اعلیحضرت حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

مطبوعہ روز دوشنبہ تاریخ ۹ر جمادی الثانی ۱۳۴۶ھ مطابق ۵ر دسمبر ۱۹۲۷ء

فہرست مضامین

نمبر شمار	خلاصہ مضمون	صفحہ
۱	اضافہ منصرم اصطبل	۱
۲	اضافہ ماسٹران ہائی اسکول	″
۳	تقرر عملہ عارضی	۲و۳
۴	اضافہ ہیڈ ڈرافٹسمین تعمیرات	۳
۵	″ سب انسپکٹر سررشتہ کوٹ	″
۶	انتظام جائے متوفی شدہ عبدالصمد سب انسپکٹر	″
۷	بابت علاج [illegible] اصلاح طلب [illegible] مہاندائی	۳و۴
۸	اضافہ انسپکٹر صاحب لائن	۳
۹	بحالی رقم تنزل شدہ تنخواہ ہیڈ کلرک صاحب [illegible]	″
۱۰	انتظام ومعائنہ لائن پولیس	۳و۴
۱۱	فیصلہ عبدالصمد سب انسپکٹر [illegible]	۴و۵
۱۲	بابت وضعات [illegible] رسالہ موقوفہ پولیس	۵
۱۳	بابت معافی شمس الدین سب انسپکٹر وغیرہ [illegible]	″
۱۴	[illegible] سب انسپکٹر [illegible] شمس الدین خان سب انسپکٹر	″
۱۵	ہدایت پولو کلب	″
۱۶	ہدایات بہ سلسلہ تعمیر	۸
۱۷	رخصت منصرم اسٹور بجلی گھر	″
۱۸	″ ″ نقشہ نویس بجلی گھر	″
۱۹	اضافہ [illegible]	″
۲۰	رخصت [illegible] ماسٹر ہائی اسکول	″
۲۱	ضمیمہ گزٹ نمبر ۳	″
۲۲	نقشہ نرخ غلہ واجناس	ضمیمہ

احکام اجلاس ہمایوں بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

اضافہ

۲۶ر نومبر ۱۹۲۷ء

مثبتہ رپورٹ صاحب پرائیویٹ سکریٹری بہادر دربارہ اضافہ تنخواہ محمد علیخان منصرم اصطبل تعدادی دس روپیہ ماہانہ بصلہ انجام دہی خدمت متفرقہ ولیشیان اصطبل وحسن انجام دہی خدمت متعلقہ۔

حکم

بموجب رپورٹ محمد علیخان منصرم اصطبل کی تنخواہ میں دس روپیہ ماہانہ اضافہ منظور رہے۔ احکام ضابطہ جاری ہوں۔

حسب الحکم دستخط صاحب چیف سکریٹری بہادر

اضافہ جات

۲۶ر نومبر ۱۹۲۷ء

بموجب رپورٹ اضافہ گریڈ منظور شدہ پانچ پانچ روپیہ ماہوار سید عبدالرحیم۔ بابو پرشوتم سروپ۔ بابو کشن گوپال۔ سید تنخواہ اور بابو لاڈلے بہاری لال۔ ہائی اسکول کے پانچ ماسٹروں کی تنخواہ میں تاریخ مندرجہ رپورٹ ہائی اسکول سے منظور ہے۔

کاغذات بغرض اجراء احکام صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر کے پاس واپس ہوں۔

حسب الحکم دستخط صاحب چیف سکریٹری بہادر

حکم اجلاس صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

حسب صراحت حکم اجلاس ہمایوں احکام ضابطہ جاری ہوں — ۲۶ر نومبر ۱۹۲۷ء۔

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم واقع ۲۴ر نومبر ۱۹۲۷ء

حسب رپورٹ صاحب سکریٹری بہادر صنعت وحرفت۔ مندرجہ تحت عملہ کا تقرر عارضی برائے نگرانی کام دو سو دو رقبان چوب سا ۱۴ دو سو من کوئلہ و تین ہزار من چھوہرے کے جو گورنمنٹ انگریزی سے ہر سال ریاست میں آتا ہے منظور ہے:

(۱) اسٹور ہال سب اوورسیر تیس روپیہ ماہانہ تنخواہ دس روپیہ ماہانہ الاونس سواری بیس روپیہ ماہانہ جملہ الاونس بگہین ساٹھ روپیہ ماہانہ ۱۵ر نومبر ۱۹۲۷ء سے ۱۵ر جون ۱۹۲۸ء تک

(۲) ایک آسامی چپراسی اردلی سب اورسیر بشاہرہ آٹھ روپیہ ماہانہ من ابتداء ۱۵ نومبر لغایت جون سنہ ۱۹۲۷ء۔

(۳) ایک آسامی ڈاک رسانی برائے سب اورسیر بشاہرہ دس روپیہ ماہانہ من ابتداء ۱۵ نومبر لغایت جون سنہ ۱۹۲۷ء

(۴) الطاف حسین خان مستری بشاہرہ پچیس روپیہ تنخواہ و سفر خرچ آمد و رفت من ابتداء ۱۵ نومبر لغایت جون سنہ ۱۹۲۷ء

(۵) ڈاک رسان ہمراہی مستری بشاہرہ نو روپیہ ماہانہ تنخواہ من ابتداء ۱۵ نومبر لغایت جون سنہ ۱۹۲۷ء

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

احکام اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

اضافہ

۲۴ نومبر سنہ ۱۹۲۶ء

مسئلہ رپورٹ صاحب سکریٹری بہادر تعمیرات دربارہ اضافہ تنخواہ منشی وزیر احمد ہیڈ ڈرافٹس مین صیغہ تعمیرات بقدر دس روپیہ

حکم

وزیر احمد ہیڈ ڈرافٹس مین صیغہ تعمیرات کی موجودہ تنخواہ میں پانچروپیہ ماہوار اضافہ منظور ہے۔ احکام ضابطہ صدر سے جاری ہوں۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

اضافہ

۲۴ نومبر سنہ ۱۹۲۶ء

حسب استدعاء صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس سید ضامن علی سب انسپکٹر سررشتہ کورٹ کی موجودہ تنخواہ میں دس روپیہ ماہوار۔ اور سب انسپکٹر خفیہ کی موجودہ تنخواہ میں پانچروپیہ ماہانہ اضافہ منظور ہے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

واقع ۲۴ نومبر سنہ ۱۹۲۶ء

عبدالصمد سب انسپکٹر و عبدالعلیخان اور عالمگیر خان کنسٹبلان متعینہ تھانہ ٹانڈہ پر الزام رشوت ستانی عائد ہے۔ اور ملزمان مذکور سپرد کمیشن ہو چکے ہیں۔ لہٰذا عبدالصمد سب انسپکٹر و ہر دو کانسٹبلان کو برخاست کیا جاتا ہے۔ نام ملازمت سے خارج کیا جائے۔ ان جگہوں کا انتظام حسب صراحت ذیل منظور ہے۔

(۱) عبدالصمد موقوف شدہ کی جگہ شمعون خان ہیڈ کانسٹبل بشاہرہ ۲۰ ماہانہ باضافہ پانچروپیہ ۲۵ کا سب انسپکٹر مقرر ہو۔ تا علالت سید جان سب انسپکٹر شمعون خان کی تعیناتی تھانہ خاص باغ رہے۔ اسکے بعد کوتوالی تبدیل ہو۔ اور عبدالقیوم ہیڈ کانسٹبل کوتوالی سے تھانہ ٹانڈہ تبدیل ہو۔

(۲) عنایت علیخان ہیڈ کانسٹبل سررشتہ کورٹ بشاہرہ ۱۵ باضافہ پانچروپیہ ماہانہ ۲۰ کا ہیڈ کانسٹبل ہو۔ تعیناتی بدستور کورٹ میں رہیگی۔

(۳) سید یعقوب شاہ محرر مویشی خانہ علیم نگر کا نام پولیس میں ہیڈ کانسٹبلی پر بشاہرہ ۱۵ ماہوار منتقل کیا جائے۔ محرر مذکور کی جگہ پر جو شخص کام کر رہا ہے اسکو مستقل کیا جاتا ہے۔ صاحب فنی سکریٹری بہادر اسکے نام کی صراحت کے ساتھ علیحدہ احکام جاری کرا دیں۔

حمید اللہ ہیڈ کانسٹبل ٹانڈہ کی غلط کارروائی کے کاغذات ملاحظہ ہوئے۔ اسکی یہ کارروائی نہایت نازیبا ہے کہ وقت پر روزنامچہ خاص نہیں مرتب کیا۔ اور بعد میں از راہ چالاکی گذشتہ تاریخوں میں روزنامچہ کی ترتیب کی۔ ایسی حالت میں پولیس کی کارروائی پر کیا اعتماد ہو سکتا ہے۔ لہٰذا اسکا ایک درجہ شکست کیا جائے۔ پانچروپیہ اسکے بچینگے۔ اور پانچروپیہ انتظام مصرحہ بالا سے بچتے ہیں۔ اس جملہ دس روپیہ ماہوار کی تقسیم حسب ذیل کیجاتی ہے۔

(۱) سید محمد کلارک تھانہ ٹانڈہ کو باضافہ پانچروپیہ ہیڈ کانسٹبل مقرر کیا جائے۔ اور تھانہ گنج میں تعینات ہو۔ بجائے اسکے نصیر احمد خان کلارک گنج سے تھانہ ٹانڈہ بکام کلارکی تبدیل ہو۔

(۲) عنایت حسین خان عرف جمعہ خان لیس ملٹری پولیس۔ سول پولیس میں منتقل کیا جائے اور ۱۵ کا ہیڈ کانسٹبل مقرر ہو۔ بجائے عنایت حسین خان کے ایک لیس ملٹری پولیس میں بنایا جائے۔ تاکہ عنایت حسین خان کی جگہ پوری ہو جائے۔

اور ایک کانسٹبل بجائے عالمگیر خان سول کے جدید ملازم کر کے ملٹری میں بھیجدیا جائے اور بجائے عبدالعلیخان کانسٹبل کے سول میں ایک جدید ملازم کانسٹبل بھرتی کیا جائے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

واقع ۲۵ نومبر سنہ ۱۹۲۶ء

ریاست ہذا میں اکثر معزز صاحبان کی آمد و رفت بھی ہوتی رہتی ہے۔ اور اکثر باتیں ہوتی ہیں۔ ایسے موقعوں پر بعض بعض ضروری کام درستی اور اصلاح طلب ہوتے ہیں۔

جنمین سے تعمیرات میونسپلٹی بجلی گھر وغیرہ وغیرہ سے بھی اُن کامونکا تعلق ہوتا ہے مقرر ہوئے کہ آیندہ ایسے موقعون پر جملہ سکریٹری صاحبان بہادر صیغہ جات ماتحت اپنے اپنے صیغون کی اصلاح طلب کامونکی فہرستین اجلاس ہذا مین اول سے بھیجدیا کرین۔ تاکہ اُنکی بابت حکم دیدیا جایا کرے۔ اور اُنکی تکمیل قبل از وقت ہو جائے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہون۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم واقع ۲۵ نومبر ۱۹۲۶ء

صیغہ پولیس مین پانچ انسپکٹر ہین انمین سب سے کم تنخواہ صاحبزادہ سید یوسف علیخان بہادر انسپکٹر لین کی ہے۔ اور کام لین کا زیادہ ہے جسکو وہ محنت اور مستعدی سے انجام دیتے ہین۔ لہذا بنظر قدر دانی انکی موجودہ تنخواہ اسی روپیہ ماہانہ مین بیس روپیہ کا اضافہ منظور ہے۔ آیندہ ایکسو روپیہ ماہانہ تنخواہ ملیگی۔

۲۔ بجٹ پولیس مین اس سال بوجہ انتظامات جدید گنجایش نہین ہے۔ اسوجہ سے یہ تجویز کیا جاتا ہے کہ ایک سو اسی روپیہ بقدر اس اضافہ کے بجٹ پولیس کے مد سفر خرچ سے مد تنخواہ مین منتقل ہون۔ اور آیندہ مالسنہ مصارف سفر خرچ پولیس کے مد حوالداری فنڈ سے صرف کئے جائین تاکہ بجٹ پر بار نہو۔

سررشتہ آڈٹ سے تحت حکم ہذا مالسنہ کے حسابات سفر خرچ پولیس مذکور سے ذریعہ یادداشت نمبر ا پاس کئے جائین۔ مد حوالداری فنڈ مین رقم زیادہ جمع ہے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہون۔ اور ایک نقل صاحب فائننشل سکریٹری بہادر کے پاس بغرض اطلاع آڈٹ وخزانہ مرسل ہو۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم واقع ۲۵ نومبر ۱۹۲۶ء

منشی شرف الدینخان انسپکٹر حلقہ نمبر ۳ نے مطلب سپرنٹنڈنٹ پولیس کو غلط رپورٹ لکھی تھی۔ اس قصور مین دس روپیہ ماہانہ انسپکٹر کا تنزل کیا گیا تھا۔ اب انسپکٹر نے صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس سے معافی چاہی ہے اور صاحب سپرنٹنڈنٹ معافی تنزلی کی سفارش کرتے ہین۔ لہذا معافی قصور بنظر مستغفاد از ابتدا رسنت دس روپیہ تنزل انسپکٹر کی تنخواہ مین بدستور بحال کئے جاتے ہین۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہون۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم واقع ۱۷ نومبر ۱۹۲۶ء

آج ہمنے بموقع پارسس پریڈ لائن پولیس کا ملاحظہ کیا۔ حسب صراحت ذیل امور قابل اصلاح پائے گئے۔ (۱) گھوڑے دُبلے ہین۔ دانہ کم ملتا ہے۔ (۲) سواران پولیس کا انسپکشن خراب تھا۔ (۳) پولیس سواران رائڈنگ اسکول کے کام مین کمزور ہین۔ (۴) دفعداران و سپاہیان کی تنخواہین کم ہین۔ (۵) کچھ گھوڑے اور خچر اور اونٹ از کار رفتہ خارج ہین۔ (۶) ڈرل دفعدار اور کوت دفعدار کے پاس گھوڑے نہین ہین (۷) پریڈ گراؤنڈ ٹھیک نہین ہے۔ (۸) رسالہ پولیس اور ملٹری پولیس مین اکثر ملازمان ضعیف العمر ہین۔ (۹) سواران پولیس سے بعض سوالات متعلق قواعد کئے گئے ٹھیک طور سے جوابات نہ دے سکے۔ صرف ایک سوار حسن رضا خان اس کام مین ہوشیار ہے اُسنے جوابات صحیح دئیے۔ حسن رضا خان کو لینس ناؤ بنا دیا جائے۔ ان امور مندرجہ بالا کی اصلاح کے لئے حسب ذیل تجویزات منظور کیجاتی ہین۔

انتظام اسپان وخچران

(۱) اسپان کو دانہ ڈھائی سیر ملتا ہے جو کم ہے۔ آیندہ سے تین سیر دیا جائے۔ اور انکی خدمت اچھی طرح کرکے ذبح کیا جائے۔ اور ستر گھوڑے۔ اور چند خچر۔ اور دو اونٹ قابل خدمت نہین۔ وقت ملاحظہ خارج کئے گئے ہین۔ نیلام کرا دے جائین۔ اور ستر گھوڑے خارج شدہ کی جگہ اور دو گھوڑے ڈرل دفعدار اور کوت دفعدار کے لئے جملہ (۱۹) گھوڑے اور چند خچر جدید خرید کئے جائین۔ اسپ فنڈ مین کوئی گنجایش ہے۔ اونٹون کی خرید کی ضرورت نہین۔ بقیہ چار اونٹ رسالہ مین کافی ہین۔ ان دو اونٹون کے سوار اگر قابل کار ہون تو انکو ملٹری سپاہیان مین مقرر کیا جائے۔ ورنہ نام خارج کئے جائین نیلام ہونے والے گھوڑے وغیرہ کا رول برائے علمدرآمد بھیجدیا جائے۔

انتظام درستی انسپکشن وکار آموزی

۲۔ آیندہ سے رسالدار میجر ذوالفقار علیخان باقی انسپکٹر لین کا کام کرین۔ رسالدار میجر کے مراتب بمنزلہ انسپکٹر لائن ہوگی۔ انسپکٹر لائن کو اس جانب خاص توجہ چاہیے۔ آیندہ ہم جلد پھر انسپکشن دیکھین گے۔ لائن مین رائڈنگ اسکول کا کام کرایا جائے۔ اور کھنڈیان تیار کرائی جائین۔ پریڈ گراؤنڈ درست کرادیا جائے۔

تقرری ترقی ملازمان

۳۔ تقرران سپاہیان رسالہ کی کل تعداد بتفصیل ذیل (۱۸۲) ہے۔

سپہ سوار	سوار	نائک	لانس نائک	دفعدار	
۲	۴۲۰	۱	۴	۹	۱

انمین سے بارہ اسم سواران بعہدہ ۹ (اور ۲) نمبر جو ہے سوار دفعہ دار چار اسم شامل ہین۔ اور بعہدہ اور (۴۶) نمبر ۹ ہین پولیس شامل ہین فی بعہدہ تنخواہ پا رہے ہین۔ آئندہ سے تیس روپیہ ماہانہ تنخواہ کیم دسمبر ۱۹۲۷ء سے انکی منظور کیجاتی ہی اور (۲) دفعدار فی بعہدہ اور (۴) دفعدار فی بعہدہ تنخواہ پا رہے ہین کیم دسمبر ۱۹۲۷ء سے بعہدہ ماہانہ انکا تقرر کیا جاتا ہے۔ اس حساب سے اکیسو روپیہ ماہانہ کا اضافہ ہوتا ہے۔ اس سال کے نو ماہ باقی رہتے ہین جسکے الف روپیہ ہوتے ہین چونکہ بجٹ پولیس مین گنجائش نہین ہے لہذا اس اضافہ کی ماہانہ برآمدہ صیغہ متعلقہ سے علیحدہ تیار کرکے بعد جانچ آڈٹ اجلاس ہذا مین صدور حکم کے لئے آیا کرے۔ مد فنڈ چندہ اسپ سے یہ رقم دلادی جایا کریگی۔ فنڈ چندہ اسپ مین کافی رقم مالیسی کی جمع ہے۔ آئندہ سال کے بجٹ مین یہ رقم رکھدیجائے۔

علیحدگی ملازمان ضعیف العمر

۴- چار اسم سواران پولیس بدین صراحت۔ اصغر خان دفعدار۔ علی رضا خان چھوٹے خان۔ نظیر الدین خان۔ سواران ضعیف ہین انکو علیحدہ کیا جائے۔ اور انکی جگہ جدید بھرتی کئے جائین۔

۵- مفری پولیس مین دس اسم بدین تفصیل۔ نور محمد خان ہیڈ کانسٹبل۔ عبدالرحمن خان خورد ہیڈ کانسٹبل۔ نظیر خان دفعدار۔ علی گوہر خان لیس۔ عبدالغفور خان دفعدار۔ شمس الدین خان۔ محمد حسن خان۔ محمد رضا خان۔ صفدر خان۔ شاکر سنگھ کانسٹبلان ضعیف کردہ ہین انکو ملازمت سے خارج کیا جائے۔

انتظام اسامیان ملازمان علیحدہ شدہ مندرجہ نمبر ۵

۶- بجائے نور محمد اور عبدالرحمن خان کے کلب حسن خان اور سید امجد علی دفعدار بشاہرہ ۔۔ ہیڈ کانسٹبل مقرر کیا جائے۔ اور بجائے نظیر خان دفعدار کے امانت اللہ خان کانسٹبل کو بشاہرہ ۔۔ اور بجائے علی گوہر خان لیس کے عبدالعزیز خان کانسٹبل بشاہرہ ۔۔ اور عبدالغفور خان دفعدار کے صدیق خان کانسٹبل کو بشاہرہ ۔۔ دفعدار کیا جائے۔ کلب حسن خان کے ۔۔ بچتے ہین ایک کانسٹبل ۔۔ کا بھرتی کیا جائے اور ایک روپیہ کسی حقدار کانسٹبل کا کردیا جائے۔ دو سپاہیوں کو دفعدار بنانیکی رپورٹ کیجائے۔ صدیق خان کے جگہ جدید کانسٹبل بھرتی کیا جائے۔ اس تغیر تبدل سے کوئی اثر بجٹ پر نہین پڑتا۔

تعین شرح تنخواہ سواران پولیس جدید بھرتی

۷- آئندہ سے بعہدہ ماہانہ تنخواہ پر سوار بھرتی ہوگا۔ اور ایک روپیہ گھوڑے کا ذرک دو سال کے بعد بصورت صفائی و عمدگی خدمت روزانہ اضافہ دیا جائے گا

اشتہار جاری ہونے کی تاریخ سے ایک ماہ کے اندر کوئی شخص دعویدار ورثہ نہ ہوگا تو مرحومہ کی تنخواہ وغیرہ اور دفعدار مذکور کو دیا جائیگا۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام حسب ضابطہ جاری ہون۔ اور ایک نقل بغرض اطلاع صاحب چیف سکریٹری بہادر کے پاس ایک نقل بغرض اطلاع آڈٹ دفتر صاحب فنانس سکریٹری بہادر کے پاس مرسل ہو۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

حکم اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم واقع ۲۸ نومبر ۱۹۲۷ء

۲۲

سرکار بہادر بذریعہ شمیر خان میواتی مدعی ... ... وکلا

بنام

عبدالصمد خان سب انسپکٹر و عالمگیر خان و عبداللطیف خان کانسٹبلان ... وکلا

متعینہ تھانہ ٹانڈہ ملزمان۔

الزام دفعہ (۱۶۱) تعزیرات ہند

ہرسہ ملزمان ماخوذ تھانہ ٹانڈہ مین تعینات ہین۔ انپر رشوت ستانی کا الزام عائد ہوا ہے مختصر واقعات یہ ہین کہ دیوالی سے تین چار روز پہلے موضع ہمیر پور کے ڈیرہ سے ایک لالٹین و لوٹہ و لاٹھی کا سرقہ ہوا۔ عبدالصمد خان رامپور آیا ہوا تھا۔ عدالت جلد مین اسکو اس واقعہ کی اطلاع ہوئی اسنے خبر پاکر بندہ و کبیرہ کے میواتیوں پر اور علی پورہ کے گیدیو نیر شبہ کیا۔ اور رامپور سے تھانہ ٹانڈہ کو روانہ ہوگیا۔ اور ٹانڈہ بلا اندراج رپٹ ہمراہی عبداللطیف خان کانسٹبل و عبدالحمید خان کارندہ ریلو پر روانہ موقعہ ہوگیا۔ قبل از روانگی خود عالمگیر خان کانسٹبل ملزم کو بندہ و کبیرہ کے میواتیوں و علی پور کے گیدیون کے لانے کے لئے روانہ کردیا تھا تاکہ انکو ہمیر پور مین حاضر کیا جا۔ سب انسپکٹر کے ڈیرہ ہمیر پور مین پہنچنے تک عالمگیر خان کانسٹبل ہمیر پور نہ پہنچ سکا تھا اسلئے سب انسپکٹر نے چوکیدار دیہ کو بھی انکے حاضر لانے کی غرض سے روانہ کردیا تھوڑے عرصہ مین عالمگیر خان بھی پہنچگیا سب انسپکٹر عبدالصمد نے گیدیو کو چھوڑ دیا اور شمیر خان و انداز خان میواتیون پر سرقہ کا الزام لگاکر و الفاظ سخت استعمال کرکے بالزام بدمعاشی چالان کرنے کی دہمکی دی اور تھانہ ٹانڈہ کو روانہ کردیا۔ آبادی موضع سے باہر عبداللطیف کانسٹبل سے ۔۔ روپیہ پر معاملہ طے ہوا اور سب انسپکٹر سے اجازت لیکر ضمانت ہوا انکی ہمراہ بندہ و کبیرہ شمیر خان میواتی کو دوسرے روز ۔۔ روپیہ دینے پر چھوڑ دیئے کا وعدہ ہوا۔ اور بغرض مزید اطمینان کے انداز خان و شمیر خان کو روپیہ کے لئے حراست مین رکھا گیا۔ گرمستغیث ہمراہی مولاسی چمار دچوکیدار بندہ و کبیرہ بھاگ جان اسنے کھانی و چاسنگھ سے ایک ایک روپیہ اور جے سنگھ و غلام محمد و انداد جو بلی سے فی کس ۔۔ تا

وکلو دہوبی سے چار روپیہ قرض لئے۔ یہ کل رقم ہوئے اور ملاکر انگریزی مین اپنے رشتہ دار کلن میواتی سے لیکر کل حمید اور مین موجودگی پٹہان ہولاسی پٹہان کے ہاتہ مین دیئے اُسنے شمار کرکے عبدالعلیخان کانشٹبل ملزم نمبر ۲ کو دو جسمین سے عبدالصمد خان سب انسپکٹر کے حصہ مین آئے۔ اور دو ان کانشٹبلان کو فی کس بانٹ ملے۔ تینون ملزمان نے بحیثیت ملازم سرکار یہ امر ناجائز حاصل کرکے سمیرخان کو چہوڑ دیا۔ یہ واقعات سمیرخان کے اور اشخاص مصرحہ بالا کے شہادت سے واضح ہے حکیم خلیل اللہ خان مستاجر موضع و جمال اللہ خان کارکن مستاجری و ہولاسی پٹہان درمیان چوکیدار کے شہادت سے ہر سہ ملزمان کی شناخت و کل واقعات کا اظہار ہوا ہے اور صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس و کوتوال شہر کی شہادت سے بہی تصدیق ان واقعات کی ہوتی ہے۔ اور ہر سہ ملزمان نے ارتکاب جرم سے اقبال کیا بلکہ عبدالصمد خان ملزم نمبر ۱ نے خود اپنا اقبال جرم قلمبند کرکے و اپنے دستخط کرکے عدالت اپل کمیشن مین پیش کیا اور ہمارے سامنے بہی اُسنے اقرار کیا تہا۔ لیکن منظوری بندگان اعلیحضرت دام ملکہم ایک کمیشن ۳ مجسٹریٹان درجہ اول کی اِس مقدمہ کی سماعت کیلئے مقرر کئے گئے۔ اپل کمیشن کی رپورٹ شمول مثل ہے بغور ملاحظہ کی اپل کمیشن کے سامنے انسپکٹر نے جرم سے انکار کیا بقیہ ملزمان نے اپنے جرم کا اقبال بدستور کیا مگر اور عبدالصمد خان نے بمشورہ اپنے وکیل پیروکار قانونی کے ایک درخواست اپل کمیشن کے سامنے پیش کرکے اقبال جرم کیا اور معافی چاہی ہے اور شہادت صفائی پیش کرنے سے نیز جرم کرر کرنے سے جملہ ملزمان نے انکار کیا۔ سب انسپکٹر نے کئے بار اقرار و کئے بار انکار کیا لیکن عبدالعلی خان کانشٹبل نے میرے روبرو کئے بار اقرار جرم کیا لیکن عدالت مین اُس نے انکار کر دیا البتہ ایک تیسرا ملزم عالمگیر خان نے ابتدا سے آخر تک اقرار جرم کیا ہے اور اپنا بیان کسی وقت تبدیل نہین کیا باتفاق رائے اپل کمیشن ہر سہ ملزمان پر تینون ہی جرم رشوت کی ثابت قرار دیتا ہون جنہون نے اپنے کار منصبی انجام دینے مین دہمکا کر دو جرم ناجائز مین رکھکر اجر ناجائز حاصل کیا۔ اُس مین سے بڑا حصہ سب انسپکٹر عبدالصمد خان کو ملا و فی کس کانشٹبلان نے پایا بنظر توجیہات بالا۔

حکم ہوا کہ

ثبوت جرم دفعہ (۱۶۱) تعزیرات ہند عبدالصمد خان سب انسپکٹر ملزم نمبر ۱ چھ ماہ تک قید سخت رہے اور تین سو روپیہ جرمانہ ادا کرے۔ بصورت عدم ادائے جرمانہ چھ ماہ مزید قید سخت رہے ملزم نمبر ۲ عبدالعلی خان کانشٹبل دو برس تک قید سخت و سو روپیہ جرمانہ ادا کرے۔ بصورت عدم ادائے جرمانہ ایک سال مزید قید سخت ملزم نمبر ۳ عالمگیر خان ملزم جس نے شروع سے آخر تک اپنا بیان نہین بدلا اور اقرار کرتا اور اُسکی وجہ سے مقدمہ کا انکشاف ہوا ہے لیکن اُس کی شرکت جرم سے انکار نہین ہو سکتا اسلئے عالمگیر خان ملزم ایکماہ قید سخت رہے اور پچیس روپیہ جرمانہ ادا کرے و اگر نہ بصورت عدم ادائے جرمانہ ایک ماہ مزید قید سخت رہے اور پچیس روپیہ معاوضہ اُسی تخفیف ہی کا کو پہونچ دیا جائے اجراء احکام کے لیے یہ مثل عدالت اپل کمیشن کو ملزمان حاضر کو بروبرو اس حکم سنا دیا گیا ہے۔

دستخط عالیجناب نواب بہادر دام اقبالہم

نقل۔ مع رپورٹ اپل کمیشن کے یہ حکم بغرض اطلاع عام و محکمہ جات وضلع جات ماتحت کے غرض سے درج گزٹ کیا جائے۔

بحضور مرشدزادہ آفاق نواب بہادر دام اقبالہم

غریب پرور سلامت

جناب عالی

یہ مقدمہ بربنا استغاثہ چالانی پولیس اجلاس حضور سے بنابر تحقیقات و تجویز سپرد عدالت ہذا ہوکر کارروائی تحقیقاتی عمل مین آئی جسکا ماحصل یہ ہے کہ دیوالی کے تہوار سے چار پانچ روز قبل موضع ہمیرپور کے ڈیرہ مین ایک لالٹین و ایک لوٹا و ایک لاٹھی کا سرقہ واقع ہوا جسکے وقوع کی اطلاع پاکر کارکنان موضع مذکور نے عبدالصمد خان سب انسپکٹر متعینہ تہانہ ٹانڈہ کو جو اتفاق سے کوئی مقدمہ لیکر شہر مین آئے ہوئے تہے حضور تحصیل کی کچہری مین تلاش کرکے خبر دی اور اقوام میواتیان موضع جیند و کیہڑا و اقوام گیدیان موضع علی پورہ کی جانب شبہات کا تذکرہ کیا جس کو سماعت کرنے کے بعد سب انسپکٹر ملزم نمبر ۱ تہانہ ٹانڈہ کو روانہ ہوا اور وہان سے دیوالی کے دن بلا اندراج رپٹ وقوعہ سرقہ موضع ہمیرپور ہمراہی عبدالعلی خان کانشٹبل ملزم نمبر ۲ و عبدالحمید کارندہ سواری ریل روانہ ہوا اور قبل روانگی عالمگیر خان کانشٹبل ملزم نمبر ۳ کو بغرض فراہمی میواتیان موضع جیند و کیہڑا و گیدیان موضع علی پورہ روانہ کرکے یہ ہدایت کی کہ ان لوگون کو ہمیرپور کے ڈیرہ مین حاضر کیا جائے۔ ملزم نمبر ۳ کی روانگی کے بعد ملزم نمبر ۱ و ۲ ریل مین سوار ہوکر جائے وقوعہ پر پہونچ گئے ملزم نمبر ۳ میواتیان گیدیان کو اُسوقت تک لیکر حاضر نہین ہوا تہا چنانچہ چوکیدار کی معرفت گیدیان کو بلوا لیا گیا اور تہوڑی دیر بعد ملزم نمبر ۳ اقوام میواتیان موضع جیند و کیہڑا کو لیکر ہمیرپور حاضر ہوا۔ ملزم نمبر ۱ نے اقوام گیدیان موضع علی پورہ کو بعد دریافت حالات سرقہ چہوڑ دیا۔ بعدہ سمیرخان و اندازاً میواتیان کو باوجود انکار کے انکشاف سرقہ کا جواب دے کر سخت الفاظ استعمال کرکے بدمعاشی مین چالان کرنے کی دہمکی دے کر تہانہ ٹانڈہ لیجانے کی ہدایت کی جس کی تکمیل ملزم نمبر ۳ نے کی اور تہانہ ٹانڈہ کو مع ہمراہیان خود کے میواتیان کو لیچلا جب موضع ہمیرپور کی آبادی سے نکلا تو راستہ مین پچیس روپیہ دیکر رہائی پانے پر فیصلہ قرار پاکر ملزم نمبر ۱ سے اجازت حاصل کرنیکے لیئے پہر موضع ہمیرپور کو واپس ہوئی ملزم نمبر ۳ کے واپس پہونچنے پر ملزم نمبر ۱ سے ڈیرہ مین گفتگو ہوکر پچیس روپیہ حصول رقم ناجائز کی اجازت ہوجانے پر ہولاسی پٹہان جیند و کیہڑا کی ضمانت پر سمیرخان کی

کو دوسرے دن پچیس روپیہ لا کر دینے کے وعدے پر چھوڑا گیا اور مزید اطمینانی صورت حاصل کرنیکے لحاظ سے امداد خان میواتی پر او ر مستغیث کو حراست ناجائز میں کر لیا گیا مستغیث نے بہمراہی جلاسی پیرہان و چوکیدار موضع بندہ کھیڑا جائے سکونت خود میں آکر سے کھاونی سے ایک روپیہ و مہتا سنگھ سے ایک روپیہ و بیبے سنگھ سے دو روپیہ و غلام محمد سے دو روپیہ و دتا دھوبی سے دو روپیہ و کلوا دھوبی سے چار روپیہ کل بارہ روپیہ گاؤں مسکونہ سے قرض حاصل کیے اور تیرہ روپیہ جات متعلقہ عدہ و انگریزی میں جاکر اپنے عزیز سے کلن میواتی سے حاصل کرکے کل پچیس روپیہ دوسرے روز موجودگی گواہان موضع بھیرپورہ کے ڈیرہ میں چھ بجے جلاسی پیرہان کے ہاتھ میں دیئے جس نے شمار کرکے ملزم نمبر ۳ کے ہاتھ میں دیئے جس میں سے بیس روپیہ ملزم نمبر ۱ کے حصہ میں آئے اور ڈھائی ڈھائی روپیہ ملزم نمبر ۲ و نمبر ۳ کے حصہ میں آئے ہرسہ ملزمان نمبر ۱ و نمبر ۲ و نمبر ۳ نے پچیس روپیہ ناجائز طور پر بطریق مذکورہ حاصل کیے سے بھیر خان مستغیث کا بیان قلمبند کیا گیا تو اس نے واقعات مذکرہ کو بموجب تفصیل فوق اپنی شہادت میں تحریر کرایا جن اشخاص کی موجودگی میں واقعات مذکورہ کا وجود پذیر ہونا قلمبند کرایا وہ تیرہ اشخاص بطور گواہان ثبوت منجانب مستغیث پیش ہوئے جن میں سے سیے کھاونی وغیرہ ان گواہان سے ہیں سے بھیر خان مستغیث نے فرداً فرداً روپیہ بطور قرض حاصل کیا تھا روپیہ دینے کے متعلق اپنے بیانوں میں مستغیث کے موافق تائیدی شہادتیں قلمبند کرائیں ۔

بقیہ جو گواہان ثبوت مسمیان حکیم خلیل اللہ خان متاجر و جمیل اللہ خان و جلاسی پیرہان و رمضانی چوکیدار و امداد خان میواتی و عبد الحمید کارندہ سے روپیہ کے لین دین کے واقعات مذکرہ کی بابت مستحکم طور پر صداقت کرکے تقریباً ہر ایک گواہ نے ملزم نمبر ۱ و نمبر ۲ و نمبر ۳ کو شناخت کیا اور تھوڑے فروعی اختلافات کے ساتھ جنکے وجود سے اصل واقعہ کا معدوم ہونا لازم نہیں آتا ہے ۔ علاوہ واقعات متعلقہ مندرجہ شہادتیں قلمبند کرائے ہیں جن کا مزید ثبوت خانبہادر باقر علی خان صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس و خانصاحب سعادت علیخان صاحب انسپکٹر شہر کے حلفی شہادتوں سے ہوتا ہے جس میں انہوں نے واقعات مذکرہ کی سچائی کے بارہ میں تصدیق کرتے ہوئے ارتکاب جرم سے ملزم نمبر ۱ و نمبر ۲ و نمبر ۳ کا اقبال کرنا جو حاضر عدالت میں تحریر کرا کے ملزم نمبر ۱ کا خود اپنے قلم کر اقبال جرم بجرم تحریر کرکے دستخط کرنا لکھایا ہے ۔ ان تمامی شہادتوں سے جرم کا ثبات متصور ہوکر ہرسہ ملزمان سے فرداً فرداً استفسار کیا گیا تو ملزم نمبر ۱ نے ارتکاب انکار تحریر کرایا اور ملزمان نمبر ۲ و نمبر ۳ نے سابقہ بیانوں کے جو پولیس میں قلمبند ہوئے تھے کی تائید کرتے ہوئے ملزم نمبر ۳ نے خصوصیت کے ساتھ ارتکاب جرم کے اقبال کو صراحتاً و تفصیلاً بیان کرکے تیس روپیہ ملزم نمبر ۱ کے حصہ میں آیا اور ڈھائی ڈھائی روپیہ اپنے و ملزم نمبر ۲ کے حصہ میں آیا قلمبند کرایا ۔

بعد استفسار فرد جرم مرتب کی گئی اور جوابات ملزمان قلمبند کیے گئے تو ملزم نمبر ۱ ارتکاب جرم سے اقبال اور معافی کا خواہشمند ہوا ۔ اور ملزم نمبر ۲ نے بھی ارتکاب جرم سے اقبال کیا اور ملزم نمبر ۲ نے ارتکاب جرم سے انکار کیا ہے ہرسہ ملزمان نے صفائی پیش نہ کی ۔ و گواہان ثبوت سے جرح کرنے سے بھی انکار کیا اور ملزم نمبر ۱ نے معرفت وکیل ایک درخواست بدین خلاصہ پیش کی کہ جس میں اس نے جرم سے اقبال کیا اور یہ بھی لکھا ہے فدوی برخاست کر دیا گیا ہے لیکن عدالت کمیشن کو علم نہیں ہے ۔ اور ملزم نے شہادت سے اس امر کو ثابت نہیں کرایا لہذا یہ فعل ملزم نمبر ۱ قابل اعتبار نہیں ہے ۔ اور اس درخواست میں بھی معافی کی استدعا کی ہے ثبوت حاصلہ و نیز اقبال ملزمان نمبر ۱ و نمبر ۲ و نمبر ۳ سے جرم زیر دفعہ (۱۶۱) تعزیرات ہند نسبت ہرسہ ملزمان ثابت ہوتا ہے اس جرم میں سزائے قید یا جرمانہ ہے ترقیخواہان کی رائے میں ہرسہ ملزمان قابل سزائے قید اور جرمانہ کے ہیں ترقیخواہان میعاد سزائے قید اور جرمانہ کے متعلق کوئی تجویز نہیں کرتے اجلاس حضور سے نسبت ہرسہ ملزمان تعداد سزائے قید و جرمانہ تجویز فرمایا جائے عرضداشت ہذا معہ مثل متعلقہ حضور میں پیش کیجاتی ہے ۔ والادب

عرضہ

ترقیخواہ دستخط صاحب مجسٹریٹ انچارج صاحب اسسٹنٹ مجسٹریٹ درجہ اول
تحصیلدار صاحب شاہ آباد مجسٹریٹ درجہ اول

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم
واقع ۲۸ نومبر سنہ ۱۹۲۶ء

رپورٹ صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس نسبت وضعات وردی رسالہ ماؤنٹڈ پولیس ملاحظہ ہوئی۔ اور معلوم ہوا کہ ابتک وضعات وردی کا یہ طریقہ ہے کہ جو سوار قیمت وردی کا مقروض ہوتا ہے اُس سے دو روپیہ ماہوار وضعات بدین تفصیل پیشیرسی و وردی قیمت وردی۔ اُسوقت تک ہوتی ہے جبتک کہ اُس سے پوری وردی کی وصول نہ ہوجائے اور جب پوری قیمت وصول ہوجاتی ہے تو صرف ایک روپیہ ماہانہ پیشیرسی کے نام سے ہمیشہ وصول ہوتا رہتا ہے اور جمع رہتا ہے چنانچہ اسوقت دو ہزار دو سو تریسٹھ روپیہ فنڈ وردی رسالہ مین جمع ہے۔ کسی سوار سے بہت زیادہ جمع وصول ہوچکی ہے۔ اور اُس سے برابر وضعات ہو رہی ہے۔ بعض مقروض ہین اُنسے بھی وضعات ہورہی ہے عمل موجودہ سے نہین معلوم ہوتا ہے کہ جو مقروض وردی ہے اُس سے بھی وضعات ہو اور جو مقروض نہین ہے اُس سے بھی وضعات ہو اور ہمیشہ تک ہوتی رہے۔ لہذا آیندہ کے لیے یہ تجویز منظور کیجاتی ہے کہ جو سوار مقروض وردی ہو اُس سے بھی دو روپیہ ماہوار اُسوقت تک کہ قیمت وردی پوری ہوجائے اُسکے بعد سے ایک روپیہ ماہوار اُسوقت تک کہ چالیس روپیہ پیشیرسی وردی کے نام سے اُس سوار کے فنڈ مین جمع ہوجاوین وضعات ہو۔ ازان بعد وضعات اُس سے موقوف کیجائے۔ اور جو رقم اسوقت جمع ہے وہ بدستور پیشیرسی کے نام سے جمع رہے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہون۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم
واقع ۲۹ نومبر سنہ ۱۹۲۶ء

مجتبے سب انسپکٹر و دو دوہی چوکیدار کوتوالی تھانہ حوالی شہر کے متعلق کاشتکاران موضع بالنس گنگلی کو شکایت رشوت ستانی ہے جسکی سرسری تحقیقات کے کاغذات مرتبہ انسپکٹر شہر شامل ہین۔

عبدالحکیم و علی احمد وغیرہ کاشتکاران موضع رسولپور تحصیل سوار نے شکایت رشوت ستانی شمس الدین خان سب انسپکٹر و عبدالواحد خان ہیڈ کی کی ہے۔ درخواست اُنکی بھی شامل ہے۔

صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس یہ دونون معاملہ برائے تحقیقات مفصل انسپکٹر شہر کے سپرد کرین۔ اور چارون ملازمان پولیس مصرحہ بالا کو تا تصفیہ معاملہ زیر حوالات کوتوالی رکھین۔ انسپکٹر شہر ان دونون معاملون کی تحقیقات رپورٹ جلد پیش کرین۔

مجتبے سب انسپکٹر و شمس الدین خان سب انسپکٹر و عبدالواحد خان ہیڈ کنسٹبل کو و دو دوہی چوکیدار کو معطل کیا جاتا ہے۔

مجتبے سب انسپکٹر چونکہ محمد یعقوب وکیل سرکار کا پسر ہے اس لئے اس معاملہ مین بعدالت کمیشن محمد یعقوب وکیل سرکار پیروی نہ کرین۔ بلکہ کورٹ انسپکٹر و اسسٹنٹ کورٹ انسپکٹر پیروی کرین۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے فوراً احکام ضابطہ جاری ہون۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔
سررشتہ صدر سے آج ہی احکام جاری کردے جاوین۔ کاغذات تحقیقاتی نسبت مجتبے سب انسپکٹر او ر درخواست عبدالحکیم وغیرہ صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس کو دستی دیدئے گئے۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم
واقع ۲۹ نومبر سنہ ۱۹۲۶ء

مجتبے سب انسپکٹر و دو دوہی چوکیدار کوتوالی متعینہ تھانہ حوالی شہر و شمس الدین خان سب انسپکٹر و عبدالواحد خان ہیڈ کانسٹبل پر الزام رشوت ستانی عائد ہوا ہے۔ دفعہ (۱۶۱) کی سماعت کے لئے تین مجسٹریٹون کا کمیشن مقرر ہوچکا ہے۔ یہ دونون معاملہ اُس کمیشن کے پاس جاوینگے کمیشن کے لئے بدین صراحت مجسٹریٹون کا انتخاب کیا جاتا ہے۔

صاحبزادہ سید ولی مظفر خان بہادر مجسٹریٹ درجہ اول۔ صاحبزادہ سید قدرت علیخان بہادر مجسٹریٹ آبکاری درجہ اول۔ سید آل حسن تحصیلدار مجسٹریٹ درجہ اول

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے فوراً ایک ایک نقل صاحب ریونیو سکریٹری بہادر و صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر۔ صاحب سکریٹری بہادر صنعت و حرفت کے پاس بغرض اطلاع مرسل ہو۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم
واقع ۲۹ نومبر سنہ ۱۹۲۶ء

کل ۲۸ نومبر سنہ ۱۹۲۶ء کو اجلاس ہذا سے گیارہ مقدمات دیوانی بصیغہ اپیل و نگرانی مندرجہ اجلاسی بیان اور ایک مقدمہ متعلقہ کمیشن دفعہ ۱۶۱ فیصل کئے گئے۔ پیروی مقدمہ کے لئے اکثر وکلا حاضر تھے۔ پیشی مقدمات کی حالت بسا اوقات بعض وکلا غیر متعلق بحث اور گفتگو کرتے ہین جسکی وجہ سے اجلاس کا قیمتی وقت بیکار ضایع ہوتا ہے۔ اور وکلا اُس سے کوئی مفید نتیجہ کسی فریق کے لئے نہین نکال سکتے۔ مسٹر واحد وکیل کی حاضری تقریباً سوا گھنٹہ تاخیر سے ہوئی۔ مشار الیہ کے لباس کی حالت بھی خلاف آداب عدالت تھی صاف ستھرا نہ تھا۔ گریبان کے بٹن کھلے تھے۔ آیندہ سے وکلا کو ان امور کا لحاظ چاہیے۔ ورنہ ضابطے سے سنگین کاروائی کیجائیگی۔ صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر وکلا کو

خاص طور سے ہدایت کردین -

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہون - ایک نقل درج گزٹ ہو -

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم واقع ۲۹ نومبر سنہ ۱۹۲۲ء

کاغذات معائنہ گنج مع رپورٹ صاحب چیف میڈیکل افسر ملاحظہ ہوے - صاحب چیف میڈیکل افسر کو ہیلتھ افسر کے طرز عمل پر اعتراض ہے - ایک انگریزی تحریر شامل کاغذات ہے - جسپر کسی کے دستخط ہین نہ کوئی سرنامہ ہے مضمون سے خیال ہوتا ہے یہ نقل رپورٹ ہیلتھ افسر ہے - روبکار اجلاس ہذا کی بابت جو امر رپورٹ مذکور مین لکھا گیا ہے - وہ بالکل بے معنی قریب قریب مہمل ہے - بلکہ روبکار مذکور ہیلتھ افسر کی پابندی کے لئے ہے - موجودہ ہیلتھ افسر کو اسکی پابندی لازمی ہے - اجلاس ہذا سے قریباً ہر ایسے معاملات کے لئے مفصل اور مشرح احکام جاری کردیے گئے ہین جنمین مصلحت پر مدنظر رکھا گیا ہے - اگر صحیح طور سے پابندی کیجائے تو یہ اختلافات نہ پیدا ہون - اور نہ پبلک کو کوئی دشواری پیش آئے - معلوم ہوا ہے کہ شہر مین گنجی روز سے گنج کی قلت ہے یہ انہین اختلافات کا نتیجہ ہے - افسوس ہے کہ صاحب ملٹری سکریٹری بہادر کو ان امور کی جانب مطلق توجہ نہیں - ہمارا روبکار مجریہ ۳۰ مئی سنہ ۱۹۲۲ء اس باب مین مفصل ہے برائے آیندہ ٹھیک طور سے اسکی پابندی کیجائے - صاحب ملٹری سکریٹری بہادر اور صاحب چیف میڈیکل افسر اسکے تحت ہدایت کارروائی کرین - اور شہر مین جو عام شکایات اسوقت موجود ہین آیندہ انکو نہ پیدا ہونے دین - صاحب ملٹری سکریٹری بہادر ہیلتھ افسر کو بھی تنبیہ کردین -

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام جاری ہون - ایک نقل درج گزٹ ہونے کے لئے مطبع بھیجی جاے جملہ کاغذات صدر سے صاحب ملٹری سکریٹری بہادر کے پاس مرسل ہون کیونکہ اسمین نتیجہ معائنہ گنج بھی شامل ہے -

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

احکام اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

رخصت

۲۹ نومبر سنہ ۱۹۲۲ء

مثبتہ رپورٹ صاحب سکریٹری بہادر تعمیرات دربارہ منظوری رخصت آٹھ روز منشی عبدالحق محرر اسٹور بجلی گھر شاہرہ دار ۱۵ روپیہ

ازیوم استفادہ بوجہ نجی ضرورت -

حکم

بموجب رپورٹ - محمد عبدالحق محرر اسٹور بجلی گھر کی رخصت آٹھ یوم منظور ہے - صاحب سکریٹری بہادر صنعت و حرفت رخصتی کے کام کا مناسب انتظام کردین - صدر سے احکام ضابطہ جاری ہون -

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

رخصت

۲۴ نومبر سنہ ۱۹۲۲ء

مثبتہ رپورٹ صاحب سکریٹری بہادر تعمیرات دربارہ منظوری رخصت مزید تحسین خان نقشہ نویس بجلی گھر شاہرہ دار ۲۰ از ۱۱ نومبر سنہ ۱۹۲۲ء لغایتہ ۳۰ نومبر سنہ ۱۹۲۲ء برائے علاج چشم -

حکم

بموجب رپورٹ تحسین خان نقشہ نویس کی رخصت ۱۱ لغایتہ ۳۰ نومبر سنہ ۱۹۲۲ء بسلسلہ رخصت سابقہ منظور ہے - احکام ضابطہ جاری ہون -

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

احکام اجلاس صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

اضافہ

۲۴ نومبر سنہ ۱۹۲۲ء

مثبتہ تحریر صاحب سپرنٹنڈنٹ جیل کمیٹی دربارہ اضافہ محمد شفیع احمد خان محرر دفتر جیل کمیٹی مشاہرہ دار عہ تعدادی بلحاظ وجہ دیانتداری کی تنخواہ

حکم

حسب سفارش سپرنٹنڈنٹ صاحب جیل محمد شفیع تنخواہ دار عہ ماہوار محرر دفتر ملازم جیل کی تنخواہ مین عہ اضافہ کیا گیا - احکام ضابطہ جاری ہون -

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

رخصت

۲۴ نومبر سنہ ۱۹۲۲ء

حسب رپورٹ ہیڈ ماسٹر صاحب ہائی اسکول پنڈت اننت رام ملازم ہائی اسکول کی رخصت مزید ایک ماہ ۱۲ نومبر سنہ ۱۹۲۲ء سے بعوض پنڈت بکا رام منظور کی گئی - لہذا

حکم ہوا کہ

نقل حکم ہذا برائے اندراج گزٹ مطبع کو مرسل ہو -

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

تصحیح

گزٹ نمبر ۳۶ - مطبوعہ ۱ نومبر سنہ ۱۹۲۲ء کے صفحہ ۴ کالم ۲ سطر ۸ مین

احمد علی خان غلط - احمد علیخان لہ صحیح ہے -

میزان فہرست نمبر ۱ - الصاعہ/۱۳ غلط الصاعہ/۱۳ صحیح ہے -

فہرست نمبر ۲ - صفحہ ۵ کالم ۲ - سطر ۵ مین مدہین غلط بدن صحیح ہے -

سرکاری پریس ریاست رامپور مین چھپکر شائع ہوا

نقشہ اول - نقشہ اجناس ریاست رامپور بابت [illegible]

کیفیت	ٹانڈہ	سوار	باسپور	ملک	شاہ آباد	حضور تحصیل	نام جنس
شاہ آباد سے نقشہ نہیں آیا	۸ ار	۷ ار	۸ ار	۸ ۰ ار	۰	۷ ار ۷۰ ار ۷ ار	گندم
	۸۰ ار	۸ ار	۸ ار	۷ ار	۰	۷۰ ار ۸ ار	نخود خالص
	۹ ار	۸۰ ار	۷۶ ار	۹ ار	۰	۹۰ ار ۸۰ ار	نخود کسہ آمیز
	۱۰۹ ار	۹ ار	۹ ار	۱۰ ار	۰	۹ ار ۹ ار	کنہ
	۷ ار	۸۰ ار	۶ ار	۶ ار	۰	۱۰۶ ار ۶ ار	ماش
	۹ ار	۰	۹۰۵ ار	۰	۰	۱۶ ار ۱۰۶ ار	مونگ
	۱۲ ار	۱۱ ار	۱۰۰ ار	۱۱۰ ار	۰	۱۱ ار ۱۰۱۰ ار	مکا
	۱۲ ار	۰	۰	۰	۰	۱۲ ار	جئی
	۱۱ ار	۸ ار	۹ ار	۰	۰	۱۱ ار	گوجئی
	۷ ار	۰	۷ ار	۰	۰	۱۰۵ ار	عدس
	۷ ار	۰	۰	۰	۰	۶ ار	ارہر
	۶ ار	۵ ار	۶ ار	۶ ار	۰	۵ ار ۶ ار	برنج
	۱۰ ار	۱۰ ار	۱۰ ار	۱۰ ار	۰	۷ چھٹانک	روغن زرد
	۱ ار	۱ ار	۰	۱ ار	۰	۱ ار	روغن کنجد
	۱۲ ار	۱۲ ار	۱۱ ار	۱۲ ار	۰	۱۲ ار	نمک سانبھر
	۸ ار	۰	۰	۶ ار	۰	۶ ار	نمک لاہوری
	۸ ار	۷ ار	۷ ار	۵ ار ۷ ار	۰	۷۰ ار ۸ ار	قند سیاہ
	۸ ار	۰	۰	۰	۰	۹ ار	باجرہ
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	روغن [illegible]